

أَمْ مَنْ يَعْلَمُ أَنَّما أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ
 هُوَ أَعْمَى إِنَّما يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ (19) الَّذِينَ
 يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ لَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ (20) وَ
 الَّذِينَ يَصِلُونَ ما أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ يَخْشَوْنَ
 رَبَّهُمْ وَ يَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ (21) وَ الَّذِينَ
 صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَنْفَقُوا
 مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً وَ يَدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ
 السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ (22) جَنَّاتُ عَدْنٍ
 يَدْخُلُونَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَ
 ذُرِّيَّتِهِمْ وَ الْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ
 (23) سَلامٌ عَلَيْكُمْ بِما صَبَرْتُمْ فَنِعَمَ عُقْبَى الدَّارِ
 (24) وَ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَ

يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ يُفْسِدُونَ فِي

الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ الدَّارِ (25)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ وَ فَرِحُوا

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا

مَتَاعٌ (26)

Is then one who doth know that that which hath been revealed unto thee from thy Lord is the truth, like one who is blind? It is those who are endued with understanding that receive admonition;- those who fulfil the covenant of Allah and fail not in their plighted word; those who join together those things which Allah hath commanded to be joined, hold their Lord in awe, and fear the terrible reckoning; those who patiently persevere, seeking the countenance of their Lord; establish regular prayers; spend, out of (the gifts) We have bestowed for their sustenance, secretly and openly; and turn off evil with good: for such there is the final attainment of the (eternal) home,- gardens of perpetual bliss: they shall enter there, as well as the righteous among their fathers, their spouses, and their offspring: and angels shall enter unto them from every gate (with the salutation): "Peace unto you for that ye persevered in patience! Now how excellent is the final home!" But those who break the covenant of Allah, after having plighted their word thereto, and

~~~~~  
 cut asunder those things which Allah has commanded to be joined, and work mischief in the land;- on them is the curse; for them is the terrible home! Allah doth enlarge, or grant by (strict) measure, the sustenance (which He giveth) to whomso He pleaseth. (The worldly) rejoice in the life of this world: but the life of this world is but little comfort in the hereafter.

بھلا یہ کس طرح ممکن ہے کہ وہ شخص جو تمہارے رب کی اس کتاب کو جو  
 اس نے تم پر نازل کی ہے حق جانتا ہے، اور وہ شخص جو اس حقیقت کی طرف  
 سے اندھا ہے، دونوں یکساں ہو جائیں؟ نصیحت تو دانش مند لوگ ہی قبول کیا  
 کرتے ہیں۔ اور اُن کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا  
 کرتے ہیں، اُسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے۔ اُن کی روش یہ  
 ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار  
 رکھتے ہیں، اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں  
 ان سے بری طرح حساب نہ لیا جائے۔ اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی  
 رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیے ہوئے  
 رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں، اور برائی کو بھلائی سے دفع  
 کرتے ہیں۔ آخرت کا گھرا نہی لوگوں کے لیے ہے۔ یعنی ایسے باغ جو اُن کی

~~~~~

ابدی قیام گاہ ہوں گے۔ وہ خود بھی ان میں داخل ہوں گے۔ اور ان کے آباؤ
اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو جو صالح ہیں وہ بھی ان کے
ساتھ وہاں جائیں گے۔ ملائکہ ہر طرف سے ان کے استقبال کے لیے آئیں
گے۔ اور ان سے کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہے، تم نے دنیا میں جس طرح
صبر سے کام لیا اس کی بدولت آج تم اس کے مستحق ہوئے ہو۔" پس کیا ہی
خوب ہے یہ آخرت کا گھر! رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے
کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جو ان راہوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا
حکم دیا ہے، اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان
کے لیے آخرت میں بہت برا ٹھکانا ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی
بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تار رزق دیتا ہے۔ یہ لوگ دنیوی زندگی میں مگن
ہیں، حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل کے سوا
کچھ بھی نہیں۔

भला यह किस तरह मुमकिन है कि वह शख्स जो तुम्हारे रब की इस
किताब को जो उसने तुमपर नाज़िल की है हक़ जानता है और वह

~~~~~

शख्स जो इस हकीकत की तरफ़ से अंधा है, दोनों यकसाँ हो जाएँ?  
 नसीहत तो दानिशमन्द लोग ही क़बूल किया करते हैं | और उनका  
 तर्ज़-अमल यह होता है कि अल्लाह के साथ अपने अहद को पूरा करते  
 हैं, उसे मज़बूत बाँधने के बाद तोड़ नहीं डालते | उनकी रविश यह होती  
 है कि अल्लाह ने जिन-जिन रवाबित को बरकरार रखने का हुक्म  
 दिया है उन्हें बरकरार रखते हैं, अपने रब से डरते हैं और इस बात का  
 खौफ़ रखते हैं कि कहीं उनसे बुरी तरह हिसाब न लिया जाए | उनका  
 हाल यह होता है कि अपने रब की रिज़ा के लिए सब्र से काम लेते हैं,  
 नमाज़ कायम करते हैं, हमारे दिए हुए रिज्क में से अलानिया और  
 पोशीदा खर्च करते हैं, और बुराई को भलाई से दफ़ा करते हैं | आखिरत  
 का घर उन्हीं लोगों के लिए है | यानी ऐसे बाग़ जो उनकी अबदी  
 क्रियामगाह होंगा | वे खुद भी उनमें दाख़िल होंगे और उनके आबा व  
 अजदाद और उनकी बीवियों और उनकी औलाद में से जो-जो सालेह हैं  
 वे भी उनके साथ वहाँ जाएँगे | मलाइका हर तरफ़ से उनके इस्तक़बाल  
 के लिए आएँगे और उनसे कहेंगे, “तुमपर सलामती है, तुमने दुनिया में  
 जिस तरह सब्र से काम लिया उसकी बदौलत आज तुम इसके  
 मुस्तहिक़ हुए हो”— पस क्या ही ख़ूब है यह आखिरत का घर ! रहे वे  
 लोग जो अल्लाह के अहद को मज़बूत बाँध लेने के बाद तोड़ डालते हैं,  
 जो उन राब्तों को काटते हैं जिन्हें अल्लाह ने जोड़ने का हुक्म दिया है  
 और जो ज़मीन में फ़साद फैलाते हैं, वे लानत के मुस्तहिक़ हैं और  
 उनके लिए आखिरत में बहुत बुरा ठिकाना है | अल्लाह जिसको चाहता  
 है रिज्क की फ़राखी बख़्शता है और जिसे चाहता है नाप-तुला रिज्क  
 देता है | ये लोग दुनियावी ज़िन्दगी में मग्न हैं, हालाँकि दुनिया की

~~~~~

ज़िन्दगी आखिरत के मुक़ाबले में एक मताए-कलील के सिवा कुछ भी
नहीं |